اسیسمنٹ فریم ورک اور ماڈل پیپر

اسلامیات (لازمی) گیارہویں جماعت

نیشنل کریکولم آف پاکستان

2022-2023

Inclusive Scheme of Studies 2024

فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ
اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن اسلام آباد

WE WORK FOR EXCELLENCE

فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن

اسلام آباد

اسیسمنٹ فریم ورک

برائے

اسلامیات (لازمی) گیارھویں جماعت

کریکولم ۲۳-۲۰۲۲ء

(Inclusive Scheme of Studies 2024)

اظہارِ تشکر

اسیسمنٹ فریم ورک برائے اسلامیات (لازمی) کی تیاری کے سلسلے میں جن ماہرین نے مسلسل محنت کی ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔

1. ڈاکٹر حافظ محمد یونس، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسلام آباد کالج برائے طلباء، جی سکس تھری، اسلام آباد
2. ہمایوں عبداللہ، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسلام آباد ماڈل کالج برائے طلباء، آئی ایٹ تھری، اسلام آباد
3. حافظ روح الامین، لیکچرار، اسلام آباد ماڈل کالج برائے طلباء، جی ٹین فور، اسلام آباد
4. قاری سید الرحمن، لیکچرار، فضائیہ انٹر کالج، نور خان، راولپنڈی
5. عالیہ ریاض، سینئر لیکچرار، او پی ایف گرلز کالج، ایف ایٹ ٹو، اسلام آباد
6. سارہ مسعود، کوآرڈینیٹر آرمی پبلک سکول اینڈ کالج سسٹم سیکرٹریٹ، راولپنڈی
7. سیدہ ناہیدہ کاظمی، لیکچرار، آرمی پبلک سکول اینڈ کالج، فورٹ روڈ، راولپنڈی
8. سلمیٰ فاروق، لیکچرار، اسلام آباد کانونٹ سکول، ایچ ایٹ فور، اسلام آباد

اس مؤقر و مؤثر پراجیکٹ کی تکمیل، چیئرمین وفاقی تعلیمی بورڈ جناب ڈاکٹر اکرام علی ملک کی نگرانی اور سرپرستی کے بغیر ممکن نہ تھی۔ اس سلسلے میں وفاقی تعلیمی بورڈ کے شعبہ ریسرچ، خاص طور پر سید ذوالفقار شاہ، ڈپٹی سیکرٹری ریسرچ اینڈ اکیڈمکس کی کاوشیں لائقِ تحسین ہیں جن کا اس حوالے سے فعال اور کلیدی کردار رہا ہے۔

مرزا علی

ڈائریکٹر (ٹیسٹ ڈیویلپمنٹ)

اسیسمنٹ فریم ورک اسلامیات (لازمی) ۲۰۲۲-۲۳ء برائے گیارہویں جماعت

وفاقی تعلیمی بورڈ اسلام آباد امتحانی نظام کو بدلتی دنیا کے جدید تر تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے پر کمربستہ ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے گاہے بگاہے عملی اقدامات اٹھائے جاتے ہیں۔ قومی نصاب اور حاصلاتِ تعلم کی روشنی میں امتحانی پرچہ جات کی تیاری اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ہماری اس کوشش کو طلبہ، اساتذہ، ماہرینِ مضمون اور تعلیمی اداروں کی جانب سے سراہا بھی جارہا ہے۔ اس تمام تناظر میں یہ بات خوش آئند اور حوصلہ افزا ہے کہ وفاقی تعلیمی بورڈ اسلام آباد وطنِ عزیز کے تمام تعلیمی بورڈز میں سرِفہرست ہے۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے ایک ایسا لائحہ عمل ترتیب دیا جارہا ہے کہ جس پر عمل پیرا ہونے سے طلبہ، اساتذہ اور امتحانی پرچہ جات کے تشکیل کنندہ کسی قسم کے ابہام کا شکار نہ رہیں گے۔

یہ امر ہمارے لیے باعثِ افتخار ہے کہ وفاقی تعلیمی بورڈ اسلام آباد نے Inclusive Scheme of Studies 2024 کے مطابق اسلامیات (لازمی) برائے گیارہویں جماعت کے لیے اسیسمنٹ فریم ورک یعنی امتحانی نقطہ نظر سے تشکیلی جانچ (Formative Assessment) و حتمی جانچ (Summative Assessment) کا ایک ڈھانچہ تشکیل دینے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ یہ اپنی نوع میں پاکستان کی سطح پر ایک نیا تجربہ ہے جس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ موجودہ قومی نصاب ۲۰۲۲-۲۳ء کو اس طرح عملی طور پر لاگو کیا جائے کہ طلبہ، اساتذہ اور امتحانی پرچہ جات کے تشکیل کنندہ (Paper Setters) کو سالانہ امتحان کے سلسلے میں اپنے اپنے شعبے میں مکمل رہنمائی دستیاب ہو جائے۔ طلبہ اس بات سے آگاہ ہوں کہ انھوں نے کیا پڑھنا ہے، اساتذہ کرام کو معلوم ہو کہ سالانہ امتحان کی ضرورت کے تحت انھوں نے کیا پڑھانا ہے جب کہ امتحانی پرچے کی تشکیل میں بھی یہ فریم ورک مکمل طور پر مدد و معاون ثابت ہو۔ اس طرح تشکیلی و حتمی جانچ کا یہ ہمہ جہت خاکہ یا ڈھانچہ ایک مکمل رہنما کا کردار ادا کرے گا۔

اسیسمنٹ فریم ورک کی تشکیلی و حتمی جانچ کی تیاری میں ماہرین اور تجربہ کار اساتذہ نے حصہ لیا۔ قومی نصاب ۲۰۲۲-۲۳ء کا گہرائی اور عمیق النظری سے مطالعہ کیا گیا۔ محنت، لگن اور توجہ کے ساتھ تمام حاصلات تعلم کا احاطہ کرتے ہوئے یہ فریم ورک تیار کیا گیا ہے۔

تشکیلی جانچ(Formative Assessment)

تشکیلی جانچ (Formative Assessment) تعلیمی عمل کا ایک اہم عنصر ہے، جو طلبہ اور معلمین دونوں کے لیے جماعت(Class Room) میں ہونے والے تدریسی عمل اور تعلیم کا مؤثر جائزہ پیش کرتا ہے۔ حتمی جانچ کے بر عکس تشکیلی جانچ سیکھنے سکھانے کے عمل سے جڑی ہوتی ہے جو کہ طلبہ کی فہم اور تدریسی عمل کی کارکردگی اور کارآمد ہونے کو پرکھتے ہوئے آئندہ کی تدریسی حکمت عملی مرتب کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ حتمی جانچ کے بر عکس تشکیلی جانچ میں سند (Certificate) کا اجرا نہیں کیا جاتا بلکہ اس کا بنیادی مقصد تعلم کے موثر یا غیر موثر ہونے کے بارے میں معلومات فراہم کرنا ہوتا ہے۔

تشکیلی جانچ کا بنیادی مقصد تعلم کے عمل میں رہ جانے والی خامیوں کی نشان دہی کرنا ہوتی ہے تاکہ بروقت اقدامات کر کے ان کی تلافی کی جاسکے اور پڑھانے کے عمل کو بہتر بنایا جا سکے۔ یہ مؤثر اور متحرک طریقہ کار اساتذہ کرام کو اپنے طلبہ کی نصابی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنے تدریسی تعامل میں بہتری لانے کے لئے ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ذہنی آزمائش کے سوالوں یا کلاس میں بحث و مباحثہ کے ذریعے اساتذہ کرام کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ کلاس کے کتنے بچے کسی ایک مخصوص موضوع کو سمجھنے میں کتنی دقت محسوس کر رہے ہیں اور کتنی نئی معلومات اور اضافی توضیحات کے ساتھ یا کسی تدریسی تعامل کی مدد سے اپنے موضوع تدریس پر نظر ثانی کی کس حد تک ضرورت ہے۔تدریسی عمل کی یہ لچک مطالعاتی مواد کی ہمہ جہت اور گہری تفہیم کے لئے بہت ضروری ہوتی ہے۔ تشکیلی جانچ کی مختلف صورتیں ہیں جن میں کمرہ جماعت میں بحث و مباحثہ، مشاہدات اور زبانی سوالات و جوابات جیسے غیر روایتی دوستانہ طریقے شامل ہیں۔

تشکیلی جانچ کا تنوع اساتذہ کرام کے لیے مختلف النوع ترجیحات کا دروازہ کھول دیتا ہے تاکہ سیکھنے کے سفر میں تمام طلبہ مشغول اور مصروف کار رہیں۔ تشکیلی جانچ جماعت (Class Room) میں سیکھنے کے عمل کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کے حوالے سے نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔

تشکیلی جانچ ایک ایسا طاقت ور پیمانہ ہے جسے مؤثر طریقے سے نافذ العمل کر کے سیکھنے سکھانے کے عمل کو بہتر کیا جاسکتا ہے۔ یہ طلبہ اور اساتذہ کے لئے بصیرت افروز ثابت ہوتی ہے اور ایک ایسا سازگار ماحول تخلیق کرتی ہے جس میں سیکھنے سکھانے کا عمل دوچند ہو جاتا ہے۔

حتمی جانچ(Summative Assessment)

حتمی جانچ (Summative Assessment) تعلیمی سرگرمیوں کاایک ایسابنیادی عنصر ہے جسے ایک مخصوص تدریسی دورانیے (سیشن) کے اختتام پر طلبہ کے تعلم اور کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے مرتب کیاجاتاہے۔ تشکیلی جانچ کے برعکس حتمی جانچ ایک ایسے پیمانے اور میزان کا کام دیتی ہے جس سے اس بات کی صراحت ہو جاتی ہے کہ طلبہ نے کتنااور کیاکچھ سیکھا ہے۔ حتمی جانچ کاانعقاد کسی سبق، نصاب یاتدریسی عمل کے اختتام پر کیاجاتاہے۔ دوسرے الفاظ میں حتمی جانچ کا مقصد یہ دیکھناہوتاہے کہ تدریسی مقاصد کا حصول کس حد تک ممکن ہوسکاہے۔ حتمی جانچ کابنیادی مقصد تدریس و تعلم کی مجموعی کارکردگی کی پرکھ کرتے ہوئے اس کی سند (Certificate) کااجراہوتاہے۔ حتمی جانچ اکثراوقات تحریری امتحانات کی شکل میں ہوتی ہے۔اس جانچ کے ذریعے طلبہ کسی مخصوص مضمون میں یاتمام مضامین میں وقت کے مخصوص دورانیے عموماًسال کے آخر میں اپنی تعلیمی کارکردگی وصلاحیت کی بنیاد پر سند (Certificate)حاصل کرتے ہیں۔

حتمی جانچ طلبہ کی تدریجی کارکردگی، سندیافتگی یا تعلیم و تعلم کی مختلف سطحوں پر درجہ بندی کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔مزید یہ کہ حتمی جانچ کے نتائج کے اشاریوں سے ہمیں تدریسی حکمت عملی اور نصاب کے حوالے سے مفید معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ حتمی جانچ کے نتائج کا تجزیہ کرنے سے ماہرین تعلیم کو مستقبل کے تدریسی عمل میں بہتری لانے کا موقع میسر آتاہے جس سے وہ تعلیم و تعلم کی خوبیوں، خامیوں اوررجحانات کی نشاندہی کرتے ہیں۔

طلبہ کی مجموعی کارگردی کا جائزہ مہیا کرتے ہوئے حتمی جانچ تعلیم و تعلم میں ایک کلیدی کرداراداکرتی ہے جب کہ یہ اپنی اہمیت اور تعامل کے حوالے سے تشکیلی جانچ سے مختلف ہوتی ہے۔ تعلیمی کارکردگی کی جانچ کے حوالے سے حتمی جانچ ایک نہایت ضروری پیمانہ ہے۔ حتمی جانچ طلبہ کی کارکردگی میں مجموعی بہتری لانے میں بہت مؤثراوراہم کرداراداکرتی ہے۔

تعظیمی عبارات کے حوالے سے اہم ہدایات

درس وتدریس اور امتحانی پرچہ جات کی تشکیل کے عمل کے دوران تعظیمی و تکریمی عبارات کے حوالے سے درج ذیل امور کا خیال رکھا جائے۔

1. خالقِ کائنات کے لیے اللہ تعالیٰ لکھا جائے۔
2. حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم پورا لکھا جائے۔
3. نبی کریم یا اسم ضمیر (آپ) کی صورت میں خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم لکھا جائے۔
4. نبی کے نام کے ساتھ علیہ السلام لکھا جائے۔
5. صحابیِٔ رسول کے نام کے ساتھ رضی اللہ عنہ لکھا جائے۔
6. صحابیۂِ رسول کے نام کے ساتھ رضی اللہ عنہا لکھا جائے۔
7. بزرگ، ولی، محدث، فقیہ کے نام کے ساتھ رحمۃ اللہ علیہ لکھا جائے۔
8. رمضان کی جگہ رمضان المبارک لکھا جائے۔
9. مکہ کی جگہ مکہ مکرمہ لکھا جائے۔
10. مدینہ کی جگہ مدینہ منورہ لکھا جائے۔
11. قرآن کی جگہ قرآنِ مجید لکھا جائے۔
12. دیگر آسمانی کتب کے ساتھ مقدس لکھا جائے۔
13. حدیث کی جگہ حدیثِ مبارکہ لکھا جائے۔

ہدایات برائے درس وتدریس اور جائزہ (امتحان)

Inclusive Scheme of Studies 2024 کے نفاذ کے بعد اعلیٰ ثانوی (HSSC) سطح پر اسلامیات (لازمی) کا امتحان صرف گیارہویں جماعت میں 50 نمبر کا حسب سابق لیا جائے گا لہذا قومی نصاب 23-2022 میں درج سات دائرہ کار (Strands) برائے جماعت یازدہم اور دوازدہم (گیارہویں اور بارہویں) اور ان کے حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes) گیارہویں جماعت کے کورس (Syllabus) میں شامل ہوں گے۔ اسی طرح سے قومی نصاب کے ضمیمہ احادیث برائے اسلامیات (لازمی) انٹرمیڈیٹ میں شامل پندرہ (15) احادیثِ مبارکہ گیارہویں جماعت اسلامیات (لازمی) کے امتحان کا حصہ ہوں گے۔ البتہ دائرہ کار نمبر 1 کا حصہ (الف) جو ترجمۂ قرآنِ مجید سے متعلق ہے وہ اسلامیات لازمی پیپر برائے گیارہویں جماعت کا حصہ نہیں ہے بلکہ اس حصے کا الگ سے (50) نمبر کا ترجمہ قرآنِ مجید کا گیارہویں جماعت کا پرچہ بمطابق Inclusive Scheme of Studies 2024 ہوگا۔

یہاں یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ اسلامیات کے نصاب 23-2022 کو دائرہ ہائے کار (Strands)، معیارا (Standards)، حدود تدریج (Benchmarks)، حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes)، مجوزہ سر گرمیوں (Suggested Activities) اور مجوزہ جانچ (Suggested Assessment) میں تقسیم کیا گیا ہے۔

اسلامیات لازمی کے نصاب 23-2022 میں مقرر کردہ حدود تدریج (Benchmarks) اور معیارات (Standards) کے حصول کے لیے حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes) مقرر کیے گئے ہیں جن سے مراد وہ علم یا مہارتیں یا رویے ہیں جو طلبہ ان مقرر کردہ حدود تدریج (Benchmarks) اور معیارات (Standards) کے ذریعے سے حاصل کریں گے جن سے علم کے حصول کے ساتھ ساتھ رویوں میں بھی مثبت تبدیلی آئے گی۔ ہر حد تدریج (Benchmark) کے حصول کے لیے حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes) مقرر کیے گئے ہیں جن سے مراد علم، مہارتیں اور رویوں کے بارے میں ہمارے حاصلات کے متوقع وہ مثبت نتائج ہیں جو کہ طلبہ کسی خاص جماعت، باب یا عنوان میں حاصل کریں گے۔

ان حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes) کے مختلف ذیلی پہلوؤں مثلاً وقوفی (Cognitive)، مہارتی (Psychomotor) اور رویہ جاتی (Affective) کے حصول کے لیے مختلف مجوزہ سر گرمیاں (Suggested Activities) نصاب میں شامل کی گئی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مجوزہ جانچ میں دونوں طرح کی جانچ یعنی تشکیلی جانچ (Formative Assessment) اور تکمیلی جانچ (Summative Assessment) کو بھی نصاب میں شامل کیا گیا ہے۔ قومی نصاب 23-2022 کے وہ تمام حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes) جو کہ **"علم"** کے عنوان کے تحت درج ہیں اور جن کا امتحان قلم اور کاغذ کے ذریعے لیا جا سکتا ہے وہ تکمیلی جانچ (Summative Assessment) یا بورڈ کے امتحانات کا حصہ ہوں گے جبکہ وہ تمام حاصلات تعلم (Learning Outcomes) جو کہ **"صلاحیت"** کے عنوان کے تحت درج ہیں اور جن کا تعلق مہارتی (Psychomotor) یا رویہ جاتی (Affective) پہلوؤں کے حصول سے ہے وہ تشکیلی جانچ (Formative Assessment) کا حصہ ہونگے یعنی درس وتدریس کا حصہ تو ضرور ہوں گے تاہم ان کا امتحان چونکہ قلم اور کاغذ سے ممکن نہیں ہے لہذا یہ تکمیلی جانچ (Summative Assessment) یا بورڈ کے امتحانات (امتحانی پرچے) میں شامل نہیں ہوں گے۔

درس وتدریس اور جائزہ (امتحان) کے لیے نصاب کی تفصیل

قومی نصاب 23-2022 کے مطابق گیارہویں جماعت اسلامیات (لازمی) کی درس وتدریس اور جائزہ (امتحان) کے لیے نصاب کی تفصیل درج ذیل ہے۔

دائرہ کار-1: قرآنِ مجید وحدیث نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

(الف) ترجمۂ قرآنِ مجید کا پرچہ الگ سے لیا جائے گا۔اس کی درس وتدریس کی تفصیل ''اسیسمنٹ فریم ورک برائے ترجمہ قرآنِ مجید'' میں الگ سے دی گئی ہے۔

(ب) علوم القران

(ج) علوم الحدیث : حفاظت حدیث (تدوین حدیث کے ادوار، صحاح ستہ اور کتب اربعہ کی تدوین)

23-2022 کے قومی نصاب کے ضمیمہ احادیث برائے اسلامیات (لازمی) انٹرمیڈیٹ میں شامل پندرہ (15) احادیثِ مبارکہ کا ترجمہ سمجھ کر ان کے عملی زندگی سے تعلق کا جائزہ لینا مقصود ہے۔

دائرہ کار-2 : ایمانیات وعبادات

(1) : ایمانیات

(الف) توحید کے دلائل اور تقاضے

(ب) رسالتِ محمدی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی خصوصیات

(ج) ملائکہ پر ایمان

(د) کتبِ سماویہ پر ایمان

(ہ) آخرت پر ایمان

(2) : عبادات

(الف) فلسفۂ نماز

(ب) فلسفۂ زکوٰۃ وصدقات

(ج) فلسفۂ صوم

(د) فلسفۂ حج وقربانی

دائرہ کار- 3: سیرتِ طیبہ

(الف) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم بطور مثالی سربراہِ خاندان
(ب) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم بطور مثالی سربراہِ ریاست
(ج) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم بطور مثالی سپہ سالار
(د) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی معاشی تعلیمات اور اسوہ

دائرہ کار- 4 : اخلاق وآداب

(الف) اجتماعی خیر خواہی اور احترام انسانیت
(ب) اخلاقی رذائل سے اجتناب (تعصب، خود پسندی، فحش گوئی، منشیات کا استعمال، رشوت ستانی، بدعنوانی)
(ج) معاشرتی تعلق کے اخلاق وآداب

دائرہ کار-5: حسنِ معاملات ومعاشرت

(الف) حقوق العباد (اساتذہ کرام، معاون عملہ، زوجین، اولاد، بیوہ)
(ب) وراثت کی اسلامی تعلیمات
(ج) نکاح وطلاق کی اسلامی تعلیمات

دائرہ کار- 6: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام

(الف) خلافتِ راشدہ
(ب) ائمۂ اہل بیت اطہار
(ج) صوفیائے کرام {(1) سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (2) میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ}

دائرہ کار-7: اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

(الف) قانون کی پاسداری
(ب) اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور مسلمانوں کی ذمہ داریاں
(ج) اسلاموفوبیا اور ہماری ذمہ داریاں

نوٹ: درج بالا دائرہ ہائے کار کے صرف "علم" کے عنوان کے ماتحت درج حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes) درس وتدریس اور امتحانی پرچے کا حصہ ہوں گے۔

خصوصی ہدایات برائے تشکیلِ پرچہ (Paper Development)

ہدایات برائے دائرہ کار نمبر 1

الف: ترجمہ قرآنِ مجید اسلامیات لازمی کے پرچے کا حصہ نہیں ہو گا بلکہ اس کا الگ سے امتحان لیا جائے گا جس کی تفصیل "اسیسمنٹ فریم ورک برائے ترجمہ قرآن مجید" میں الگ سے دی گئی ہے۔

ب: تعارفِ قرآنِ مجید اور حفاظت و تدوینِ حدیث:

- اس میں سے صرف معروضی (MCQs) اور مختصر جواب والے سوالات (SRQs) دیے جائیں گے۔

ج: احادیثِ مبارکہ:

- احادیث مبارکہ کا سوال چھ نمبر کا ہے، جس میں ایک حدیث مبارکہ کا ترجمہ (2 نمبر) اور عملی زندگی میں اس کے اطلاق (4 نمبر) کے بارے میں پوچھا جائے گا۔
- احادیثِ مبارکہ میں سے سوالات صرف پرچہ کے حصہ چہارم میں دیے جائیں گے۔

ہدایات برائے دائرہ ہائے کار نمبر 7,5,4,3,2

ان میں سے درج ذیل نوعیت کے سوالات دیے جائیں گے۔

- معروضی سوالات (MCQs)
- مختصر جواب والے سوالات (SRQs)
- تفصیلی جواب والے سوالات (ERQs)

ہدایات برائے دائرہ کار نمبر 6

اس میں سے کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) نہیں پوچھے جائیں گے۔ تاہم مختصر جواب والے سوالات (SRQs) اور تفصیلی جواب والے سوالات (ERQs) پوچھے جائیں گے۔

ماڈل پیپر اسلامیات (لازمی) ایچ ایس ایس سی-I (برائے سیشن 26-2025 ومابعد)

قومی نصاب 23-2022

(Inclusive Scheme of Studies 2024)

کل نمبر: 50　　　　کل وقت: 2:30 گھنٹے

ROLL NUMBER					
⓪	⓪	⓪	⓪	⓪	⓪
①	①	①	①	①	①
②	②	②	②	②	②
③	③	③	③	③	③
④	④	④	④	④	④
⑤	⑤	⑤	⑤	⑤	⑤
⑥	⑥	⑥	⑥	⑥	⑥
⑦	⑦	⑦	⑦	⑦	⑦
⑧	⑧	⑧	⑧	⑧	⑧
⑨	⑨	⑨	⑨	⑨	⑨

Version No.			
⓪	⓪	⓪	⓪
①	①	①	①
②	②	②	②
③	③	③	③
④	④	④	④
⑤	⑤	⑤	⑤
⑥	⑥	⑥	⑥
⑦	⑦	⑦	⑦
⑧	⑧	⑧	⑧
⑨	⑨	⑨	⑨

اسلامیات (لازمی)

(ISLAMIC EDUCATION)

ایچ ایس ایس سی-I

(Curriculum 2022-2023)

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. *Do not use lead pencil*.

حصہ اول لازمی ہے اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کر دیں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

حصہ اول (کل نمبر 10)　　　　وقت: 15 منٹ

ہر سوال کے سامنے دیئے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

نمبر شمار	سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
i.	حضرت محمد مصطفیٰ خاتم النّبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلمؐ کی نبوت کا سب سے بڑا اور زندہ معجزہ ہے:	شق القمر	واقعہ معراج	قرآن مجید	واقعہ اسراء	○	○	○	○
ii.	آسمانی کتب نازل کرنے کا مقصد بنی نوع انسان کی ہے:	فضیلت	اہمیت	ہدایت	خاصیت	○	○	○	○
iii.	اجتماعی خیر خواہی کی صفت اپنانے سے معاشرے میں جذبہ پیدا ہوتا ہے:	اخوت کا	سخاوت کا	عبادت کا	صداقت کا	○	○	○	○
iv.	حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلمؐ کسی کو ذمہ داری سونپتے ہوئے ہمیشہ پیش نظر رکھتے۔	عمر	قبیلہ	ثروت	صلاحیت	○	○	○	○
v.	تقسیمِ وراثت سے پہلے حقوق ادا کیے جاتے ہیں:	دو	تین	چار	پانچ	○	○	○	○
vi.	عقیدہ توحید پر ایمان رکھنے والے کو کہتے ہیں:	مصدق	موحد	متقی	صائم	○	○	○	○
vii.	قرآن مجید کے صفاتی نام اس کی ظاہر کرتے ہیں:	برکت	عظمت	قدرت	نعمت	○	○	○	○
viii.	کتاب الآثار کے مرتب ہیں۔	امام ابو حنیفہ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ	امام مالک رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ	امام شافعی رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ	امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	○	○	○	○
ix.	حج کے موقع پر شیطان کو کنکریاں ماری جاتی ہیں۔	عرفات میں	منیٰ میں	مزدلفہ میں	صفا و مروہ میں	○	○	○	○
x.	اسلاموفوبیا کے خاتمے کے لیے نوجوانوں کی ذمہ داری ہے۔	رویوں اور سوچ کو مثبت بنانا	بھائی چارہ کو فروغ دینا	اسلام کی تبلیغ کرنا	اللہ کے راستے میں جہاد کرنا	○	○	○	○

فیڈرل بورڈ امتحان برائے جماعت یازدہم (HSSC-I)
ماڈل پرچہ اسلامیات (لازمی)
(قومی نصاب 2022-23)

وقت: 2:15 گھنٹے　　　　　　کل نمبر: 40

نوٹ: حصہ دوم، حصہ سوم اور حصہ چہارم میں دی گئی ہدایات کے مطابق سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی (E-Sheet) پر دیں۔ جوابات مختص کردہ جگہ پر تحریر کریں۔

حصہ دوم (کل نمبر 18)

سوال نمبر 2۔ درج ذیل تمام سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ ہر سوال کے نمبر برابر ہیں۔ (6x3=18)

i.	سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی روشنی میں تین ممنوع ذرائع آمدن کے نام تحریر کریں۔	1+1+1	یا	حضرت پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کوئی سی تین دینی خدمات تحریر کریں۔	1+1+1
ii.	وجودِ باری تعالیٰ پر کوئی ایک دلیل لکھیں۔	3	یا	کتبِ سماویہ کے نزول کے تین مشترکہ مقاصد تحریر کریں۔	1+1+1
iii.	آئمہ اہل بیت اطہار علیہم السلام میں سے کوئی سے تین کے نام تحریر کریں۔	1+1+1	یا	قرآن وسنت کی روشنی میں منشیات کے استعمال کے کوئی سے تین نقصانات تحریر کریں۔	1+1+1
iv.	نماز میں خشوع وخضوع کی اہمیت پر کوئی سے تین نکات تحریر کریں۔	1+1+1	یا	اسلام کے نظام انصاف میں قانون کی پاسداری کی کوئی سی دو مثالوں کا تذکرہ کریں۔	1.5+1.5
v.	نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر عمل کے نتیجے میں سربراہ خاندان کی زندگی میں ہونے والی کوئی سی تین مثبت تبدیلیاں تحریر کریں۔	1+1+1	یا	اساتذہ کے کوئی سے تین حقوق تحریر کریں۔	1+1+1
vi.	ہمارے معاشرے میں شادی بیاہ میں ہونے والی تین غیر شرعی رسومات تحریر کریں۔	1+1+1	یا	خلافتِ راشدہ کی کوئی سی تین نمایاں خصوصیات تحریر کریں۔	1+1+1

حصہ سوم (کل نمبر 16)

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات تحریر کریں۔ تمام سوالات کے نمبر برابر ہیں۔ (8 × 2 = 16)

سوال۔3	عقیدہ توحید کا معنی ومفہوم اور اس کی تین اقسام بیان کریں۔	6+1+1	یا	آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے اپنی ازواج اور اولاد کے ساتھ حسنِ سلوک کا ایک ایک واقعہ تحریر کریں، نیز ان سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟	3+3+2
سوال۔4	تعصب اور خود پسندی کا مفہوم واضح کریں نیز ان سے معاشرے میں پیدا ہونے والی دو دو خرابیاں تحریر کریں۔	2+2+2+2	یا	اسلام کے نظامِ انصاف میں قانون کی پاسداری کی اہمیت لکھیں اور اس کے کوئی سے چار فوائد وثمرات تحریر کریں۔	4+4

حصہ چہارم (کل نمبر 06)

سوال نمبر 5۔ حدیثِ مبارکہ کا ترجمہ لکھیں نیز اس کا عملی زندگی سے تعلق کا تجزیہ کریں۔ (2+4=6)

	ماشيءٍ أثقل في الميزان من حُسن الخلق، وإنَّ الله يُبغض الفاحشَ البذي
یا	
	اتق دعوة المظلوم فإنها ليس بينها وبين الله حجاب

(حصہ اول)

Mapping of (MCQs) / Items of Model Paper Islamiyat XI with SLOs of NCP 2022-23

Q.No.1	CHAPTER NAME	LESSON NAME	SLO STATEMENT	SLOs CODE
.i	ایمانیات وعبادات (باب دوم)	رسالت محمدی کی خصوصیات	رسالت محمدی کی خصوصیات اور معجزات کا فہم حاصل کر سکیں۔	I-11-B-10
.ii	ایمانیات وعبادات (باب دوم)	کتب سماویہ	آسمانی کتب کے جامع تعارف اور نزول کے مقصد سے آگاہ کرنا	I-11-B-19
.iii	اخلاق وآداب (باب چہارم)	اجتماعی خیر خواہی اور احترامِ انسانیت	عملی زندگی میں اجتماعی خیر خواہی اور احترام انسانیت کے معاشرت فوائد و ثمرات کا جائزہ لے سکیں۔	I-11-D-O4
.iv	سیرت طیبہ (باب سوم)	نبی کریم بطور مثالی سربراہ ریاست	سیرتِ نبوی کی روشنی میں سربراہِ ریاست کے اوصاف اور کردار کی عملی مثالیں جان سکیں۔	I-11-C-06
.v	حسن معاملات ومعاشرت (باب پنجم)	وراثت کی اسلامی تعلیمات	قرآن وسنت کی روشنی میں وراثت و وصیت کے احکام و مسائل سے واقفیت حاصل کر سکیں۔	I-11-E-08
.vi	ایمانیات وعبادات (باب دوم)	توحید کے دلائل اور تقاضے	وجودِ باری تعالیٰ کے دلائل سے آگاہ ہو کر کفر والحاد سے بچ سکیں۔	I-11-B-06
.vii	قرآن مجید اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم	علوم القرآن	قرآن مجید کے اسمائے مبارکہ اور ان کے معانی کے بارے میں آگاہ ہو سکیں۔	I-11-A-09
.viii	قرآن مجید اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم	علوم الحدیث	کتب حدیث اور اقسام حدیث سے آگاہی حاصل کر سکیں۔	I-11-A-16
.ix	ایمانیات وعبادات (باب دوم)	فلسفہ حج وقربانی	حج کے احکام ومسائل (شرائط، مناسک، اقسام وغیرہ) جان سکیں۔	I-11-B-49
.x	اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے (باب ہفتم)	اسلاموفوبیا اور ہماری ذمہ داریاں	اسلاموفوبیا کا مقابلہ کرنے کے لیے نوجوانوں کی ذمہ داریوں (امتیازی طرز عمل کے خلاف آواز اٹھانا اور مثبت اقدامات اور مکالمے کے ذریعے اسلام کی مثبت تصویر کو فروغ دینا وغیرہ) کا ادراک کر سکیں۔	I-11-G-16

(حصہ دوم)

Mapping of Short Question/Items of Model Paper Islamiyat XI with SLOs of NCP 2022-23

Q.No 02	CHAPTER NAME	LESSON NAME	SLO STATEMENT	SLOs CODE
.i	سیرت طیبہ	نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کی معاشی تعلیمات اور اسوہ	سیرت نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کی معاشی تعلیمات (ارتکاز دولت کی مذمت، ذخیرہ اندوزی، سود کا خاتمہ، گردش دولت کے طریقے وغیرہ) سمجھ سکیں۔	I-11-C-20
	یا			
	ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیرِ اسلام (باب ششم)	صوفیائے کرام	اشاعت اسلام، خدمتِ دین، اتباع سنت، تصوف، روحانیت اور تزکیہ نفس کے فروغ میں ان (حضرت پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ) کی خدمات کا جائزہ لے سکیں۔	I-11-F-17
.ii	باب دوم: ایمانیات وعبادات	توحید کے دلائل اور تقاضے	وجودِ باری تعالٰی اور توحید کے دلائل سے آگاہ ہو سکیں۔	I-11-B-02
	یا			
	ایمانیات وعبادات (باب دوم)	کتب سماویہ پر ایمان	آسمانی کتب اور صحائف کے جامع تعارف اور نزول کے مقاصد سے آگاہ ہو سکیں۔	I-11-B-19
.iii	ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیرِ اسلام (باب ششم)	آئمہ اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم	آئمہ اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم کا تعارف جان سکیں۔	I-11-F-08
	یا			
	اخلاق وآداب (باب چہارم)	اخلاقی رذائل سے اجتناب	قرآن وسنت کی روشنی میں مذکورہ اخلاقی رذائل کی مذمت کے بارے میں جان سکیں۔	I-11-D-11
.iv	ایمانیات وعبادات (باب دوم)	فلسفہ نماز	نماز میں خشوع وخضوع اور اخلاص کی اہمیت کا ادراک کر سکیں۔	I-11-B-31
	یا			
	اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے (باب ہفتم)	قانون کی پاسداری	اسلام کے نظام انصاف میں قانون کی پاسداری کی اہمیت جان سکیں۔	I-11-G-01
.v	سیرت طیبہ (باب سوم)	نبی کریم صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بطور مثالی سربراہ خاندان	سیرت النبی صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی روشنی میں سربراہ خاندان کی ذمہ داریوں پر عمل کے فوائد وثمرات کا جائزہ لے سکیں۔	I-11-C-03
	یا			
	حسن معاملات ومعاشرت (باب پنجم)	حقوق العباد (اساتذہ کرام، معاون عملہ، زوجین، اولاد، بیوہ)	سیرت النبی صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم، سیرت اہل بیت اطہار وصحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مذکورہ حقوق کی پاسداری کی مثالیں سمجھ سکیں	I-11-E-03
.vi	حسن معاملات ومعاشرت (باب پنجم)	نکاح وطلاق کی اسلامی تعلیمات	روزمرہ زندگی میں شادی بیاہ میں ہونے والی غیر شرعی رسومات اور فضول خرچی کے بارے میں آگاہ ہو سکیں۔	I-11-E-15
	یا			
	ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیرِ اسلام (باب ششم)	خلافتِ راشدہ	خلافتِ راشدہ کی نمایاں خصوصیات اور امتیازی پہلو سمجھ سکیں۔	I-11-|F-02

(حصہ سوم)

Mapping of Long Question/Items of Model Paper Islamiyat XI with SLOs of NCP 2022-23

Q.No	CHAPTER NAME	LESSON NAME	SLO STATEMENT	SLOs CODE
3.	ایمانیات وعبادات (باب دوم)	توحید کے دلائل و تقاضے	توحید کے معنی و مفہوم کو جان سکیں۔ توحید اور شرک کی اقسام اور توحید کے تقاضوں سے واقفیت حاصل کر سکیں۔	I-11-B-01 I-11-B-03
	یا			
	سیرت طیبہ (باب سوم)	نبی کریم صلّی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بطور مثالی سربراہ خاندان	نبی کریم صلّی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بطور سربراہ خاندان مختلف افراد (بزرگوں، ازواج، اولاد، بہن بھائیوں اور دیگر اراکین خاندان) سے حسن تعامل کو سمجھ سکیں۔ سیرت النّبی صلّی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی روشنی میں سربراہ خاندان کی ذمہ داریوں پر عمل کے فوائد و ثمرات کا جائزہ لے سکیں۔	I-11-C-02 I-11-C-03
4.	اخلاق وآداب (باب چہارم)	اخلاقی رذائل سے اجتناب	اخلاقی رذائل (تعصّب، خود پسندی، فحش گوئی، منشیات کا استعمال ، رشوت ستانی، بدعنوانی) کے معنی و مفہوم سے آگاہ ہو سکیں۔ قرآن وسنت کی روشنی میں مذکورہ اخلاقی رذائل کی مذمت کے بارے میں جان سکیں۔	I-11-D-07 I-11-D-8
	یا			
	اسلام اور عصر حاضر کے تقاضے (باب ہفتم)	قانون کی پاسداری	اسلام کے نظام انصاف میں قانون کی پاسداری کی اہمیت جان سکیں۔ قوانین پر عمل پیرا ہونے کے فوائد و ثمرات جان سکیں۔	I-11-G-01 I-11-G-03

(حصہ چہارم)

Alignment of Long Question / Items of Model Paper Islamiyat XI

with SLOs of NCP 2022-23

Q.NO.5	دائرہ کار	دائرہ کار کا ذیلی عنوان	حاصل تعلم(SLO STATEMENT)	SLOs CODE
	قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم	علوم الحدیث	شامل نصاب احادیث نبوی کا ترجمہ سمجھ کر اس کے عملی زندگی سے تعلق کا جائزہ لے سکیں۔	I-11-A-17
		یا		
	قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم	علوم الحدیث	شامل نصاب احادیث نبوی کا ترجمہ سمجھ کر اس کے عملی زندگی سے تعلق کا جائزہ لے سکیں۔	I-11-A-17

ISLAMIYAT HSSC-I

TABLE OF SPECIFICATION

Assessment Objectives	Unit1: (دائرہ کار نمبر1)	Unit2: (دائرہ کار نمبر2)	Unit3: (دائرہ کار نمبر3)	Unit4: (دائرہ کار نمبر4)	Unit5: (دائرہ کار نمبر5)	Unit6: (دائرہ کار نمبر6)	Unit7: (دائرہ کار نمبر7)	Total marks	Percentage
Knowledge	Q1. (viii)1 Q5. (f)2 Q5. (s)2	Q1. (i)1 Q1. (ix)1 Q3. (f)2	Q3(iv/s)4	Q2. (iii/s)3 Q4. (f)2	Q1. (v)1	Q2. (iii/f)3	Q4. (s)4	26	29%
Understanding	Q1. (vii)1	Q1, (ii)1 Q1(vi)1 Q3.(F)6 Q.2.(iv/f)3 Q.2(.ii/f)3 Q.2.(ii/s)3	Q1. (iv)1 Q2. (i/f)3	Q4. (f)6 Q1. (iii)1	Q2(vi/f)3	Q2(vi/s)3 Q2. (i/s)3	Q.2(iv/s)3	41	46%
Application	Q5. (f)4 Q5. (s)4		Q2. (v/s)3 Q3. (s)4		Q2. (v/f)3		Q1. (x)1 Q4. (s)4	23	25%
Totalmarks	14	21	15	12	07	09	12	90	100%

Note:

1. This TOS does not reflect policy, but it is particular to this model question paper.
2. Proportionate / equitable representation of the content areas as per the defined ranges may be ensured.
3. The percentage of cognitive domain is 30%, 50%, and 20% for knowledge, understanding, and application, respectively with **± 5%** variation.
4. While selecting alternative questions for SRQs and ERQs, it must be kept in mind that:
   - Difficulty levels of both questions should also be same
   - Topics/ Contents of both the alternative questions must be different

Key:

Question Number (part/ first choice) marks example: Q2 (i / f) 2

Question Number (part/ second choice) marks example: Q2 (i / s) 2